لیا جب سے میں نے یہ نامِ مُحمّد ﷺ
بڑا لطف آیا سویرے سویرے

عبادت کا سودا ہنیر ہنیر
منافع کمایا سویرے سویرے

اندھیرے میں دل کے چراغ محبت
یہ کس نے جلایا سویرے سویرے

عقیدت کی منزل کا بس راز یہ ہے
عشاء کے وضو سے ادا ہو سحر بھی

عبادت کا،سودا اندھیرے اندھیرے
منافع کمایا سویرے سویرے

خدا کی قسم یہ حقیقت ہے صحرا کی
بے نور آنکھوں میں بھی نور چمکا

تیرے سبز گنبد کو سورج کی کرنوں نے
جب جگمگایا سویرے سویرے

خیال مدینہ میں نیند آگئی
جب قرار آگیا بے قراری کو میرے

کیا سبز گنبد کا میں نے نظارہ
بڑا لطف آیا سویرے سویرے

میں بے چین دل کو لیے آ رہا تھا
سکوں مل گیا، در پہ آنے سے پہلے

چلو چل کے مانگو محمد کا صدقہ
کہ جھولی بھری ہے سویرے سویرے

نمازیں پڑھے جا اذانیں دیے جا
شب و روز سجدوں پہ سجدے کیے جاْ

نمازیں اسی کی اذانیں اُسی کی
جس نے جگایا سویرے سویرے

عبادت کیے جا نمازیں پڑے جا
شبو روز سجدوں پہ سجدے کیے جا

عبادت اسی کی نامازیین اسی کی
جسے پانجاتان کا جاراانا ملا ہے

مدینی کے جلوے مدینی کی راتیں
ہمیں آئے خدایا دکھا جلدی جلدی

تڑپتے ہیں دن رات جو حوزوری کو
انہیں آئے خدایا بلا جلدی جلدی

وہ روزہ کا منظر وہ میحرابو ممبر
وہ جنت کی کیاری بَدی پیاری پیاری

جہاں پر لگی میرے آقا کی تالیان
وہ گلیاں ہمیں بھی دکھا جلدی جلدی

جنہیں سن کے کرتے تھے یفتارو سحری

سبھی ماہ رمضان میں وسشاکی ناباوی

جنہیں سن کے ہوتا ہے اک کیف طاری
ہمیں وہ ازاانین سنا جلدی جلدی

قیامت کا اک دن مو-اییان ہے لیکن
ہمارے لیے ہر نفس ہے قیامت

مدینی سے ہَم جان نیسارون کی دوری
قیامت نہیں ہے تو فر اور کیا ہے

کہاں میں کہاں یہ مدینی کی گلیاں
یہ قسمت نہیں ہے تو فر اور کیا ہے

جہاں روزہ پاکے خیرول وارہ ہے
وہ جنت نہیں ہے تو فر اور کیا ہے

محمد کی عظمت کو کیا پوچھتے ہو
وہ ساحیبی کعبہ کاوساین ٹھہرے

سارے حشر آقا کی مہمان نوازی
یہ عظمت نہیں ہے تو فر اور کیا ہے